السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں کالج کا اسٹوڈنٹ ہوں۔ میں ایک دین دار لڑکا ہوں اور الحمد للہ۔ نماز روزے اور دوسری عبادات کا پابند ہوں۔ لیکن ساتھ ہی ساتھ ایک غلط عادت میں بتلا ہوں۔ میں جب بھی کوئی ہیجان انگیز منظر دیکھتا ہوں میری شہوت جاگ اٹھتی ہے اور میرے کپڑے گیلے ہوجاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے مجھے باربار غسل کرنا پڑتا ہے اور یہ بات میرے لیے پریشانی کا باعث ہے۔ اس مصیبت سے چھٹکارا پانے میں آپ کی رہنمائی کی ضرورت ہے۔ امید ہے آپ میری رہنمائی فرمائیں گے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سب سے پہلے تو میں آپ کو اس بات پر مبارک باد دیتا ہوں کہ نوجوانی کی عمر میں بھی آپ کو دین سے الفت و محبت ہے۔ اور آپ نماز وروزے اور دوسری عبادتوں کے بھی پابند ہیں۔ امید ہے کہ اپنی آئندہ زندگی میں بھی آپ دین کو اسی مضبوطی کے ساتھ تھامے رہیں گے۔ اُمید ہے کہ آپ قیامت کے دن ان سات قسم کے لوگوں میں شامل ہوں گے جنہیں اللہ تعالیٰ کا سایہ نصیب ہوگا۔ اس دن جب کہ اللہ کے سایہ کے علاوہ اور کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ اور سورج سوا نیزے پر ہوگا۔ ان سات قسموں میں سے ایک قسم ان نوجوانوں کی ہے جنھوں نے اپنی جوانی اللہ کی عبادت میں گزاری ہے۔

آپ کو اپنی اس مصیبت سے چھٹکارا پانے کے لیے سب سے پہلے یہ کرنا ہوگا کہ آپ ہر ممکن طریقہ سے ان مناظر اور ان جگہوں سے اپنے آپ کو بچائیے جو آپ کے لیے ہیجان انگیز ثابت ہورہے ہوں۔ آپ ہر ممکن کوشش کیجئے کہ آپ کا التفات ان مناظر کی طرف نہ ہو۔ عربی میں ایک کہاوت ہے کہ عقل مند وہ نہیں ہے جو برائیوں میں گھرنے کے بعد ان سے نکلنے کی تدبیر کرے بلکہ عقل مند وہ ہے جو اس بات کی تدبیر کرے کہ وہ برائیوں میں گھرنے ہی نہ پائے۔

ساتھ ہی ساتھ آپ کسی اسپشلسٹ ڈاکٹر سے بھی رجوع کرسکتے ہیں۔ ممکن ہے کہ جنسیات کے ماہرین کے پاس کوئی ایسی دوا ہو جس سے آپ کا علاج ہوسکے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے اللہ نے ہر بیماری کے ساتھ ساتھ اس کا علاج بھی پیدا کیا ہے۔

آخر میں آپ سے یہ کہوں گا کہ ہیجان انگیز مناظر دیکھنے کے بعد جو چیز بھی عضو تناسل سے نکلتی ہے کوئی ضروری نہیں کہ وہ منی ہو۔ کبھی منی کے بجائے صرف مذی نکلتی ہے اور انسان سمجھتا ہے کہ منی نکل گئی۔ غسل کرنا صرف منی میں واجب ہے۔ مذی میں غسل نہیں ہے۔ صرف وضو کرلینا اور مذی کی جگہ پر پانی کے چھینٹے مارلینا کافی ہے۔ ترمذی اور ابوداود کی روایت ہے کہ سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ انہیں مذی کی وجہ سے کافی پریشانی ہوتی تھی کہ باربار انہیں غسل کرنا پڑتا تھا۔ انہوں نے اس پریشانی کا تذکرہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وضو کرلینا اور مذی کی جگہ پر پانی کے چھینٹے مارلینا کافی ہے۔

غسل کرنا ضروری نہیں ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ہم بندوں پر احسان ہے کہ اس نے مذی میں غسل کو واجب نہیں کیا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی یوسف القرضاوی

عورت اور خاندانی مسائل، جلد: 1، صفحہ: 239

محدث فتویٰ